رول نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(امیدوار خود پُر کرے)(تعلیمی سیشن 2020-2018 تا 2022-2020)

اردو (لازمی) 222 - (انٹر پارٹ۔II) وقت : 2.40 گھنٹے

پرچہ : II (انشائی طرز) (پہلا گروپ) کل نمبر : 80

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے : 1,1,8

عمر بھر صحرا نوردی کی ، مگر شادی نہ کی — قیس دیوانہ بھی تھا ، کتنا سمجھدار آدمی

دانش و حکمت کی ساری روشنی کے باوجود — کم ہی ملتا ہے زمانے میں کم آزار آدمی

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے : 1,3,3,3

علائق سے ہوں بیگانہ ولیکن اے دلِ غمگین — تجھے کچھ یاد تو ہو گا کسی سے دوستی کب تھی

حیاتِ چند روزہ بھی حیاتِ جاوداں نکلی — جو کام آئی جہاں کے وہ متاعِ عارضی کب تھی

یہ دنیا کوئی پلٹا لینے ہی والی ہے اب شاید — حیاتِ بےسکوں کے سر میں یہ شوریدگی کب تھی

(حصہ دوم)

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے : 1,1,3,10

(الف) وہ جوہر قابل تھے مگر موقعے کی تاک میں تھے۔ حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبّر، انتظامی قابلیت کے جوہر کھلے۔ اُن کا ذہن ایسا رسا، اُن کی طبیعت ایسی حاضر، اُن کے اوسان ایسے بجا اور معاملات اور واقعات پر ایسا عبور تھا کہ بڑے بڑے پیچیدہ معاملات کو باتوں باتوں میں سلجھا دیتے تھے۔ وہ اگر ٹرکی یا کسی اور سلطنت کے فارن منسٹر ہوتے تو یقیناً دنیا میں بڑا نام پیدا کرتے، بڑے بڑے مدبّر اُن کا لوہا مان گئے تھے۔

3۔ (ب) ہم بادشاہوں اور سالاروں کے لیے نہیں لڑتے۔ ہم خدا کے لیے لڑتے ہیں۔ بادشاہوں اور سالاروں پر بھروسہ کرنے والے ان کی موت کے بعد مایوس ہو سکتے ہیں لیکن ہمارا خدا ہر وقت موجود ہے۔ قرآن میں ہمارے لیے اس کے احکام موجود ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا مجھے قوم کے لیے رستم نہ بنائے بلکہ مجھے مثنیؓ بننے کی توفیق دے جن کی شہادت نے ہر مسلمان کو جذبۂ شہادت سے سرشار کر دیا تھا۔

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے : 1,9

(الف) قرطبہ کا قاضی ۔ (ب) اکبری کی حماقتیں ۔

5۔ اسرارالحق مجاز کی نظم ''نوجوان سے خطاب'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

6۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مفصل مضمون تحریر کیجیے : 20

(الف) عیدمیلادالنبیؐ ۔

(ب) سوشل میڈیا کے فوائد اور نقصانات۔

(ج) معاشرے میں لائبریری کی اہمیت۔

7۔ دوست کے نام خط لکھ کر اُس کی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت کیجیے۔ 10

151-222-I-(Essay Type)-104000